بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

مسافر (۲) (سوچنے کی باتیں)

تو جو آدمی مرنے کا یقین رکھتا ہے آخرت کو گھر بناتا ہے اللہ کو مطلوب، معبود، مسجود اور مقصود بناتا ہے اسکے لئے قرآن وہ پیغام بن جاتا ہے ’’توجہ فرمائیں ‘‘ جونہی اللہ یا رسول ﷺ کا کوئی فرمان آتا ہے، تو جو شخص اپنے آپ کو مسافر سمجھتا ہے اُس کے ایک دم کان کھڑے ہو گئے، توجہ فرمائیں، توجہ فرمائیں جنت کی پرواز جانے کے لئے تیار ہے جن کے پاس محمدی شناختی کارڈ ہے اور محمدی ٹکٹ ہے وہ جہاز پر تشریف لے جائیں باقی سب کو diport کر دیا جائے کوئی نہیں، یہاں دیکھتے نہیں ہیں۔۔۔ ٹکٹ لاؤ۔۔ پاسپورٹ لاؤ۔۔۔۔۔ پاسپورٹ overdate ہو تو آپ کو جانے دیں گے؟؟

ٹکٹ، ٹکٹ کی بھی ایک مدت ہوتی ہے کوئی چار مہینے کا کوئی سال کا اگر وہ ٹکٹ ہو جو expire ہو چکا ہو اس پر سفر کرنے دیں گے؟ تو تورات، انجیل، زبور یہ expire پاسپورٹ ہیں۔ اپنے وقت میں تورات پر بھی سفر تھا، انجیل پر بھی سفر تھا، اور زبور پر بھی سفر تھا....لیکن جب ہمارے محبوب ﷺ دنیا میں تشریف لائے تو یہ سارے expire ہو گئے یہ سارے پاسپورٹ بھی expire ہو گئے اور سارے عیسوی ٹکٹ، موسوی ٹکٹ، ابراھیمی ٹکٹ، داؤدی ٹکٹ، سلیمانی ٹکٹ یہ سارے اب expire ہو چکے ہیں ان کی date گزر چکی ہے اب آپ ان پر سفر نہیں کر سکتے نہ international پر۔۔۔ اور نہ domestic پر ختم۔۔ نیا خریدو۔ پاسپورٹ نیا بنوائیں۔۔ جس پر ٹھپا لگا ہوا ہو محمد رسول اللہ ﷺ کا۔۔۔ بس وہ چلے گا۔۔ بس۔

یہ جو جہاز پر inspection ہوتی ہے نہ یہاں چیک کروائیں، وہاں چیک کروائیں آخر چیک کروا کروا کر آدمی جا کر جہاز پر بیٹھتا ہے تو آخری چیکنگ پل صراط پر ہو گی اور یہ پاسپورٹ اور ٹکٹ وہاں چیک ہو گا، جس کے پاس محمدی پاسپورٹ اور عمل کا ٹکٹ ہو گا وہ پل صراط سے پار ہو کر نکل جائے گا۔ پل صراط دو قسم کے لوگوں کیلیئے ہے ایک مسلمان دوسرے منافق، کافر پل صراط سے نہیں گزرے گا کافر کیلیئے دوسرا راستہ ہے، کافروں کو سیدھا جہنم کی آگ میں دروازوں کے ذریعے سے ڈال دیا جائے گا۔ پل صراط یوں ہے کہ اِدھر جنت ہے اِدھر جہنم ہے، کافر تو سیدھے جہنم میں جائیں گے۔۔۔ اور مسلمان اور منافق کو اوپر سے گزارا جائے گا کیونکہ منافق ایک کافر ہے لیکن وہ کفر کو چھپائے ہوئے تھا تو اللہ تعالیٰ وہاں اس کے نقاب کو چاک کرے گا اسکو بھی چڑھائے گا۔۔ صرف کامل مسلمان گزریں گے ادھورے مسلمان، نافرمان مسلمان جہنم میں گریں گے اس لئے ان کو یہاں سے چڑھایا جائے گا تو کافر مسلمانوں سے اور نافرمان مسلمان، نیک مسلمانوں سے کہیں گے۔۔۔۔ ٹھہرو ٹھہرو۔۔ بھائی اپنے bording pass پر مجھے بھی لے جاؤ۔۔۔ کوئی جانے دے گا؟ او بھائی اپنے bording pass پر مجھے بھی لے جاؤ۔۔ کون جانے دے گا۔۔۔۔۔ ذرا ٹھہرنا کہیں گے کیا بات ہے۔۔۔۔۔۔ اپنے نور میں ہمیں بھی لے چلو۔۔۔۔۔۔ وہ کہیں گے ہم نے تو پہلے ٹکٹ خریدا تھا اس ٹکٹ پر ہمیں bording pass ملا تھا جاؤ تم پیچھے سے لے کر آؤ جاؤ وہاں سے پہلے ٹکٹ بنواؤ، پاسپورٹ بنواؤ پھر bording pass ملے گا پھر اس پر ٹھپا لگے گا پھر تم ہمارے ساتھ آسکتے ہو ورنہ نہیں۔۔۔۔۔ وہ کہیں گے بھئی ہم فیصل آباد میں، ہم ہندوستان میں، ایران میں ہم تو تمہارے ساتھ رہتے تھے۔۔۔ تو اب ہمیں کیوں چھوڑ کر جا رہے ہو۔۔ کہیں گے ہاں، ہاں، ہاں ہم تمہارے ساتھ تھے۔ لیکن افسوس۔۔۔ تم دنیا کو ہمدم کر بیٹھے، تم جنت کو بھلا بیٹھے، تم آخرت کو بھلا بیٹھے دنیا کو تم نے اپنی دولت بنایا، سرمایہ بنایا تو آج اسی کا صلہ تمہیں مل رہا ہے۔ تم شیطان کے چکر میں آئے ہم رحمان کی راہوں پر چلے ہمیں پاسپورٹ مل گیا تمہیں نہیں ملا۔۔ تو اللہ کے بندو! مسافر ہمیشہ سفر کو سامنے رکھ کر منزل کو سامنے رکھ کر ترتیبِ زندگی بناتا

ہے مسافر شب سے چلتے ہیں جو جانا دور ہوتا ہے۔

اب بھائیو دنیا کے سفر کا تو ہمیں پتہ ہے، لاہور جا رہا ہوں، اسلام آباد جا رہا ہوں، فیصل آباد جا رہا ہوں لیکن یہ زندگی کا سفر کہاں جا کر ختم ہو رہا ہے، اس کا علم انسان کے پاس نہیں ہے، ہمیں دنیا میں کیوں بھیجا گیا ہے، ہماری زندگی کا کیا مقصد ہے۔ موت کے بعد کیا ہوگا، موت کے بعد کہاں جا رہے ہیں ان سوالوں کا جواب انسانوں کے پاس کوئی نہیں، اس راز سے اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبروں کے ذریعے پردہ اُٹھایا، اور اللہ تعالیٰ بندوں سے یوں مخاطب ہوا ''کیا انسان خیال کرتا ہے کہ یونہی چھوڑ دیا جائے گا؟'' (**القیمہ۔۳۶**) یعنی بس کاروبار کرتے رہنا، ڈیوٹیاں دیتے رہنا، کیا صرف اسی کام کیلئے دنیا میں آئے تھے؟ ''کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اُسکی (بکھری ہوئی) ہڈیاں اکٹھی نہیں کرینگے؟'' (**القیمہ۔ ۳**) یہ دو چیزوں کو اللہ تعالیٰ نے ہمیں دھچکا دے کر سمجھایا، کیا بیکار آئے ہو؟ دوسرا کیا موت کے بعد تمہیں کوئی نہیں پوچھے گا۔

جب آپکو جہاز پر سفر کرنا ہوتا ہے تو آپ اُن لوگوں پر یقین کرتے ہیں جو اسکا علم رکھتے ہیں، اُنہی سے سفر کا طریقہ پوچھتے ہیں اور اُسی کے مطابق تیاری کرتے ہیں تاکہ مشکل نہ ہو، سفر میں جو چیزیں مضر ہیں، آپ تیل نہیں لے کر جا سکتے، یہ نہیں لے کر جا سکتے، یہ نہیں لے کر جا سکتے۔ اسی طرح ہماری اس زندگی کے سفر، موت ہر چیز کا علم اللہ نے ہمیں بتا دیا، ہمیں کیا خبر تھی یہ سفر کیسے کرنا ہے، ہمیں منزل سمجھائی، سفر سمجھایا اور سفر کا طریقہ بھی بتایا تو اب منحصر ہے کہ کون سیدھا راستہ اختیار کرتا ہے اور کون غلط۔

''مگر تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو۔ حالانکہ آخرت بہت بہتر اور پائندہ تر ہے''۔ (**الاعلیٰ۔ ۱۶، ۱۷**)

آئندہ سلائیڈز حاصل کرنے کیلئے ای میل کریں :۔ **subscribe@islamic-portal.net**

قرآن واحادیث کی تعلیمات کو تمام انسانوں تک پہنچانے میں ہمارا ساتھ دیں۔ جزاك اللّٰه

www.islamic-portal.net اللّٰه www.islamic-portal.net